السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گرمی کے موسم میں دوران نماز مکمل جسم ڈھانپنا چاہیے یاکندھوں پر رومال وغیرہ ڈال لیا جائے تو اتنا ہی کافی ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔ (محمد فاروق ناگی، گوجرانوالہ خریداری نمبر 3742)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نمازی کےلئے ضروری ہے کہ دوران نمازاپنے ستر کے سمیت دونوں کندھوں کو بھی ڈھانپ کر نماز پڑھے۔ مرد حضرات کاستر ناف سے گھٹنوں تک ہے جب کہ عورتوں کا سارا جسم ہی ستر ہے۔ مردوں کےلئےاپنے ستر کے علاوہ کندھوں کاڈھانپنا بھی ضروری ہے۔ جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔'' (صحیح بخاری: الصلوۃ 259)

نیز حضرت عمرو بن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوایک مرتبہ ایک کپڑے میں نماز بایں طور پر پڑھتے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمتوں میں کندھوں پر ڈال رکھا تھا۔ (صحیح بخاری الصلوۃ 356)

ان احادیث کے پیش نظر ایک ستر پوش نمازی کےلئے یہ گنجائش ہے کہ وہ صرف رومال وغیرہ کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ لے یا بازوؤں والی بنیان پہن لے۔ ہاں اگر رومال وغیرہ کندھوں پر ڈالا ہے تواس کے دونوں کناروں کو کھلا نہ چھوڑا جائے۔ بلکہ اس کی گرہ دے لی جائے کیوں کہ کپڑے کو کھلا چھوڑدینا سدل ہے جس کی نماز میں ممانعت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز منہ ڈھانپنے اورسدل سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد: الصلوۃ 643)

سدل یہ ہے کہ سر یا کندھوں پر اس طرح کپڑاڈالاجائے کہ وہ دونوں طرف لٹکتا رہے، ہاں اگر سر یا گردن پر کپڑے کو بل دے کر لپیٹ لیا، پھر اس کے دونوں کنارے لٹکیں تو یہ سدل نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کی ممانعت ہے۔ البتہ عورت کےلئے ضروری ہے کہ دوران نماز اس کے چہرے اورہاتھوں کے علاوہ اس کے جسم کا کوئی حصہ کھلا نہ ہوحتیٰ کہ اس کے قدم بھی ڈھکے ہوئے ہوں، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت اوڑھنی اور ایسے لمبے کرتے میں نماز پڑھے جس میں اس کے قدم بھی چھپ جائیں۔ (سنن بیہقی، ج2ص 232)

(حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس حدیث کا موقوف ہونا زیادہ صحیح ہے۔ (بلوغ المرام: حدیث نمبر 207

تاہم اس قسم کی موقوف روایت مرفوع کے حکم میں ہے کہ اس میں مسئلہ بیان ہوا ہے، اس کا تعلق اجتہادواستنباط سے نہیں ہے، صورت مسئولہ میں اگررومال وغیرہ سے کندھوں کوڈھانپ لیا جائے تو اس میں نماز ہوجاتی ہے بشرطیکہ قابل ستر حصہ ڈھانپا ہوا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:155